

## حج

حج میں احرام، نیت، وقوف عرفات اور طواف زیارت فرض ہیں جبکہ وقوف مزدلفہ جمرات کو کنکریاں مارنا قرنائی کرنا، سر کے بال منڈوانا (یا قصر کرنا) سعی اور طواف وداع واجب ہیں۔

۱: حج قرن والے پہلے سے احرام میں ہوتے ہیں جبکہ حج تمتع کرنے والے جو کہ عمرہ کے لئے الگ احرام اور حج کے لئے الگ احرام باندھتے ہیں ۸ ذی الحجہ کو حج کے لئے اپنے مکان، بیت اللہ یا جہاں چاہیں غسل کر کے حج کے لئے احرام باندھ کر دو رکعت نفل احرام کے پڑھ کر حج کی نیت کریں۔

یا اللہ میں تیری رضا کے لئے حج کی نیت کرتا یا کرتی ہوں، تو میرے لئے اس کو آسان بنا دے اور میرے سے قبول فرما۔

۲: نیت کے بعد تلبیہ پڑھے اور منی روانہ ہوں۔  
نوٹ: معلم کبھی رش کی وجہ سے ۷ ذی الحجہ کو عصر کے بعد بھی منی روانگی کے لئے انتظام کرتا ہے لہذا اسی کے مطابق تیاری کریں۔  
حج قرآن والے منی روانگی سے پہلے طواف قدم اور سعی کریں۔

مناسک حج ایک نظر میں ۸ ذی الحجہ تا ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ

۸ ذی الحجہ (حج کا پہلا دن)

۱: مکہ سے احرام باندھ کر حج کی نیت کر کے منی روانگی۔

۲: منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، اور عشاء کی نمازیں پڑھنا۔

۳: رات کو منیٰ میں قیام کرنا۔

۴: پھر ۹ ذی الحجہ کو فجر کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب کے بعد عرفات کے لئے روانگی۔

۹ ذی الحجہ (حج کا دوسرا دن)

۱: فجر کے بعد سورج طلوع ہونے کے بعد عرفات روانگی۔

۲: عرفات میں ظہر و عصر کی نمازیں ظہر کے وقت ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ پڑھنا۔

۳: غروب آفتاب تک وقوف عرفات (عرفات میں ٹھہرنا) تسبیح استغفار اور دعائیں کرنا۔

تلبیہ، تعوذ، تسمیہ، سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص، درود شریف، تیسرا اور چوتھا کلمہ اور استغفار۔

غروب آفتاب تک دل کی گہرا یوں سے ذکر اور

دعاؤں میں مشغول رہیں۔

دعائیں و تسبیحات:

۱: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

۲: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

۳: تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحہ، سورۃ اخلاص سو سو دفعہ۔

۴: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۵: اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ ۝

۶: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ۝

۷: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي

وَأَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ ۝

الْوَجِلُ لِمُسْتَفِقِ الْمُقِرِّ الْمُعْتَرِفِ بِذُنُوبِهِ

أَسْأَلُكَ الْمَسْكِينِ وَابْتِهَالِ إِلَيْكَ ابْتِهَالِ

الْمُذْئِبِ الذَّلِيلِ وَأَذْغُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ مَنْ خَضَعْتَ لَكَ رَقَبَتَهُ وَقَاصَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَذَلَّ جَسَدُهُ وَزَعَمَ لَكَ أَنْفَهُ

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَكُنْ بِي رَوْفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ.

ترجمہ: اللہ تو ہی میری بات سنتا ہے، میرے مقام کو دیکھتا ہے، میرے ظاہر و باطن کو جانتا، تجھ سے میرا کوئی معاملہ پوشیدہ نہیں، میں محتاج، مدد اور پناہ کا طالب، ڈرنے والا اور گناہوں کا اعتراف کرنے والا ہوں، ڈرنے والے کی طرح تجھے پکارتا ہوں، جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہے، آنکھیں برہنہ ہیں جسم ذلیل ہے اور ناک خاک آلود ہے، مجھے دعا کے بعد محروم نہ فرما، اور میرے ساتھ شفقت و رحمت کا معاملہ فرما، اے بہترین مسؤل اور بہترین دینے والے، (اسے طہرائی نے ذکر کیا ہے۔)

۴: غروب آفتاب کے بعد عرفات سے

مزدلفہ کے لئے روانہ ہوں۔ مزدلفہ پہنچ کر عشاء کے وقت مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ پڑھنا۔

۵: رات کو آرام کرنا اور موقع کی مناسبت سے

70 کنکریاں چھوٹے سائز کے جمع کرنا۔

جا کر طواف زیارت کرنا۔

۲: جس نے طواف زیارت نہ کیا ہو وہ آج

ہوں۔ طواف وداع کئے بغیر مکہ نہ چھوڑیں البتہ حیض

۹: واپس منیٰ میں آ کر ٹھہرنا، اللہ کو یاد کرنا،

غروب آفتاب سے پہلے ضرور کر لیں اور واپس منیٰ

والی عورت بغیر طواف وداع کے روانہ ہو سکتی ہے۔

کثرت سے دعائیں کرنا، معافیاں (بخشش و مغفرت

جائیں۔ یہ طواف زیارت کے لئے آخری وقت

حج کے بعد گھریا مدینہ منورہ جاتے وقت یہ دعا کریں۔

(مانگنا، اللہ کی حمد و ثناء اور بڑائی بیان کرنا، اللہ

ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ

کا شکر ادا کرنا۔ باجماعت نمازیں ادا کرنا۔ فضول بات

۳: رمی جمار یعنی شیطانوں کو کنکریاں مار کر

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. آيُونَ

چیت اور گپ شپ میں یہ وقت ضائع نہ کریں

زوال کے بعد مگر مغرب سے پہلے منیٰ کی حدود سے

تَائِبُونَ سَابِغُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.

اذی الحج (حج کا چوتھا دن):

نکلیں (اگر واپسی کا ارادہ ہو)۔ اگر واپسی کا

تلبیہ جاری رکھ سکتے ہیں اور کثرت سے دعائیں اور

استغفار کریں۔

۱: پہلے چھوٹے، پھر درمیانے جمرات

ارادہ نہ ہو یا سورج کے غروب ہونے سے پہلے نہ

یاد رکھیں آپ اللہ کے مہمان ہیں انتہائی صبر تحمل اور بہترین

کوسات سات کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا پھر

نکل سکیں تو منیٰ میں ٹھہرائیں حج پورا ہو گیا منیٰ سے

اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ جھگڑا، شور، اور بدتمیزی کرنے

بڑے شیطان (آخری جمرہ) کو سات سات

نکلنا اور منیٰ میں ٹھہرنا دونوں جائز ہیں۔

سے بچیں۔ بچوں، بوڑھوں، بیماروں اور خواتین کا احترام

کنکریں مارنا۔ بڑے جمرہ کو کنکریاں مارنے کے

۱۳ اذی الحج (حج کا چھٹا دن):

کریں۔

بعد دعا نہیں کرنی۔

۱: جو لوگ منیٰ میں ٹھہرنا چاہیں یا کل غروب

کریں۔

۲: جس نے طواف زیارت کل نہ کیا ہو وہ آج

آفتاب سے پہلے منیٰ کی حدود سے نہ نکل سکے ہوں وہ

منیٰ میں قیام کرے اور سورج طلوع ہونے کے بعد بہتر

کر لے۔

۳: منیٰ قیام کریں، اللہ کو یاد کریں اور کثرت

ہے زوال کے بعد کسی بھی وقت شیطانوں کو کنکریاں مار کر

منیٰ سے روانہ ہوں۔ اسی کے ساتھ حج کے ارکان مکمل

سے دعائیں کریں۔

ہوئے صرف طواف وداع باقی ہے۔

حج یا عمرہ میں اپنی خصوصی دعاؤں میں

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ اور اسکے ساتھ اگر موقع ہو تو

منیٰ سے دعا کریں۔

مجھے، میرے خاندان اور تمام مسلمانوں

رَعْمًا لِلشَّيْطَانِ وَرِضَالِ الرَّحْمَنِ پڑھ سکتے ہیں۔

۱۲ اذی الحج (حج کا پانچواں دن):

پھر قربانی کرنا۔

کو بھی یاد رکھیں۔

۶: پھر قربانی کرنا۔

۷: اس کے بعد سر کے بال منڈوانا یا کترنا۔

۸: پھر نہادھو کر صاف ستھرے کپڑے پہن کر مکہ

ارکان حج مکمل کرنے کے بعد اور مکہ مکرمہ چھوڑنے

سے پہلے حجاج کرام طواف وداع کر کے مکہ سے روانہ

مارنا۔

استدعا

حج یا عمرہ میں اپنی خصوصی دعاؤں میں

مجھے، میرے خاندان اور تمام مسلمانوں

کو بھی یاد رکھیں۔

آپ کا خیر خواہ: الحاج فضل حبیب